تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

September 19 ,2022

پریس ریلیز

جے ایم آئی المنائی ایشا کو یورپی خلائی ایجنسی ایوارڈ سے سرفراز

اولین نوجوان ہندوستانی سائنس داں ہیں جنہیں ایجنسی نے اسپیس سسٹین ایبلیٹی ایوارڈ دیا ہے

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی سابق طالب علم محترمہ ایشا جنھوں نے سال دو ہزار تیرہ میں شعبہ میکانیکل انجینئرینگ سے بیچلر آف ٹکنالوجی (بی ٹیک) مکمل کیا ہے انھیں یوروپی خلائی ایجنسی (ایسا) نے یوروپی انٹر پارلیامینٹری اسپیس کانفرنس (ای آئی ایس سی) میں 'اسپیشل منشن آف جیوری' زمرے میں اسپیس سسٹین ایبلیٹی ایوارڈ دو ہزار اکیس دیا ہے۔ انعام کی تقریب فرانسیسی ایوان میں مؤرخہ سولہ ستمبر کو منعقد ہوئی تھی۔

ایشا نے نئی نسل کے سیٹلا ئیٹس کے لیے منفرد سیلنگ ڈیوائس کا نظریہ وضع کیا ہے۔ اس ڈیوائس میں اس بات کی صلاحیت ہے کہ کم سے کم علاقہ اور حجم کی لگاتار رفتار کے ساتھ مدار کی ڈیکے شرح کو تیز کردے۔ اس تصور کو پیٹنٹ کرانے کے لیے بھی رکھا گیا ہے۔

یہ ایوارڈ نوجوان سائنس دانوں کو دیا جاتا ہے جو خلا کے دیرپا استعمال کو فروغ دیتا ہے۔ یہ ایوارڈ ایک نوجوان سائنس داں کے لیے اپنے تصورات کو پیش کرنے کا ایک پلیٹ فارم بھی ہے۔ ایوارڈ کا لنک ذیل میں درج ہے۔:

http://www.space-sustainablity-award.com/previous-editions-rewardsess

پروفیسر نجمہ اختر شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ایشا کو ان کی اس شاندار کامیابی پر مبارک باد دی ہے

اور امید ظاہر کی ہے کہ اس سے یونیورسٹی کی طالبات بڑے خواب دیکھیں گی اس کے ساتھ ہی انھیں محنت اور مستقل مزاجی سے اپنے نصب العین کے حصول کے لیے کوشش کرنی کی تحریک بھی ملے گی۔

سرِ دست ایشا ڈپارٹمنٹ آف کمپونینٹ ڈولپمنٹ، لیبنز۔انسٹی ٹیوٹ آف کمپوزٹ میٹریل جی ایم بی ایچ جرمنی میں بطور ریسرچ ایسوسی ایٹ اپنی خدمات انجام دے رہی ہیں۔جامعہ ملیہ اسلامیہ سے بی ٹیک مکمل کرنے کے بعد وہ انھوں نے ڈیڑھ سال تک ایک کنسلٹنسی سروس میں کام کیا اور پھر نیا نگ ٹکنالوجیکل یونیورسٹی اور ٹکنکل یونیورسٹی میونخ سے ایرواسپیس میں ماسٹر کرنے کے لیے سنگاپور چلی گئیں۔ان کے والد ڈاکٹر انل کمار شعبہ ہندی، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ایسوسی ایٹ پروفیسر ہیں۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی